بخدمت جناب مولانا امین احسن اصلاحی
۱۹/۱ لاہور کینٹ لاہور

اسلام آباد
۷ مئی ۸۶ء

مخدومی المحترم! السلام علیکم ورحمۃ اللہ

کل کی ڈاک سے ایک خط ارسال کر چکا ہوں جس میں میں نے مطلع کیا ہے کہ لاہور میں آپ نے جس خط کا ذکر کیا تھا وہ مجھے نہیں ملا اس لیے میری گذارش ہے کہ آئندہ خط گھر کے پتے پر ارسال فرمائیے۔

آج باعث تحریر یہ ہے کہ مسلم پٹی کے قریب ضلع بستی کے ایک وکیل صاحب نے ایک روایت مجھ سے بیان کی۔ مولوی ضیاء الدین اصلاحی نے ان سے میری ملاقات کا بندوبست کیا تھا اس لیے کہ ان کے والد نذیر صاحب مولانا کو جانتے تھے اور ان کی وساطت سے وہ بھی باتوں کے راوی ہیں۔ وکیل صاحب کو مولانا سے عقیدت ہے۔ انہوں نے مولانا کی دو تصویریں بھی مجھے دی تھیں۔ انہوں نے تو اپنی دانست میں یہ روایت مولانا فراہی کے محامد میں بیان کی۔ امکان عقلی اور امکان عادی کی حد تک اس روایت کے صحیح ہونے میں کوئی امر مانع نہیں ہے۔ مولوی عبدالغنی صاحب کے حوالے سے ان کے مزاج کا بھی علم اور اندازہ ہے اور یہ بھی معلوم ہے کہ مولانا نہ صرف یہ کہ علی گڈھ کی وضع لباس میں رہتے تھے بلکہ کبھی کبھی شیروانی کے ساتھ پتلون بھی پہنتے تھے۔ پتلون پہننے کا قصہ مجھے سجاد صاحب نے بھی سنایا تھا اور گذشتہ ملاقات میں آپ نے بھی ذکر کیا تھا کہ مولانا علی گڈھ سے آتے تھے تو شیروانی کے نیچے پتلون پہنے ہوتے تھے۔ قیام حیدرآباد کے زمانہ میں بھی وہ شیروانی کے ساتھ پتلون پہنتے تھے۔ اس دور کے علماء تو قمیص اور خاص قطع کے پاجامے کو بھی غیر شرعی وضع کہتے تھے۔ اس طرح کے بعض علماء داڑھی منڈانے کو اتنا قابل اعتراض نہیں سمجھتے تھے جتنا غیر شرعی لباس کو بزعم خویش۔ اس لیے اگر مولانا مولوی غنی صاحب سے ملنے گئے ہیں تو اس صورت حال کا پیش آنا بالکل قرین قیاس ہے۔ تحقیق طلب بات صرف اس قدر رہ جاتی ہے کہ آیا مولانا ان سے ملنے گئے ہوں گے۔ مولانا کو ان سے ملنے کی کیا ضرورت پیش آئی ہوگی۔ دو باتیں غور طلب ہیں۔ یہ روایت صحیح ہو سکتی ہے یا نہیں۔ اگر صحیح ہو سکتی ہے تو اس کا درج کرنا کیسا ہے۔

والسلام
شرف الدین اصلاحی

وضع و لباس

مولوی غنی ، وضع نصاری

دوسرا واقعہ مولوی غنی صاحب پھول پوری بانی مدرسہ بیت العلوم سرائے میر کاھے ـ مولانا فراھی مولوی غنی صاحب سے ملنے گئے ـ انھوں نے سلام کیا تو مولوی غنی صاحب نے منھ پھیر لیا اور کہا آپ کی وضع نصاری کی ھے اس لئے میں آپ سے نہیں ملتا ـ مولانا فراہی نے برا منانے کی بجائے فوراً آدمی کو بھیج کر کرتا پاجامہ اور دوپلی ٹوپی منگوائی ـ لباس تبدیل کرکے پھر ملنے گئے ـ مولوی غنی صاحب خوش ھوگئے ، اٹھ کر ملے ، مصافحہ کیا اور گلے لگایا ـ

(مقبول احمد ایڈوکیٹ ـ دارالمصنفین ـ 21 فروری 79ء)